اردو میڈیم میں محمد فرحان انصاری آسنسول ٹاپر

لڑکیوں میں عینین تبسم سرفہرست ❖ آسنسول و درگاپور کے 10 اردو میڈیم منظور شدہ اسکولوں کے مادھیا مک کے نتائج

آسنسول (محمد وجیہ الدین جمال / ایس این بی) آسنسول و درگاپور پر مشتمل ضلع مغرب بردوان میں ہنوز دس اردو میڈیم اسکول منظور شدہ ہیں اور تقریباً تمام میں طلبہ کے تناسب سے اساتذہ کی شدید قلت ہے۔ اس کے باوجود طلبہ نے مدھیامک میں بہتر نتائج کیا ہے۔ بغیر مالی تعاون کے منظور شدہ آسنسول دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول کے نتائج اپنے قیام سے لے کر اب تک صد فیصد رہے ہے۔ جبکہ مذکورہ دس اردو میڈیم اسکولوں میں 629 سب سے زیادہ نمبرات حاصل کرکے لڑکوں میں محمد فرحان انصاری ضلع سطح پر اردو میڈیم طلبہ میں سرفہرست ہیں۔ جبکہ لڑکیوں میں 599 نمبرات حاصل کرکے عینین تبسم سرفہرست رہیں ہیں۔

پورے ضلع میں آسنسول حاجی قدم رسول ہائر سکنڈری اسکول ایک ایسا ادارہ ہے جہاں ایک اندازہ کے مطابق مادھیامک میں سب سے زیادہ طلبہ 738 طلبا و طالبات نے مادھیامک 2024 میں شرکت کی اور 554 طلبہ نے کامیابی حاصل کی۔ گرچہ اس اسکول میں 60 سے 70 تدریسی عملہ کے عہدے خالی ہیں۔ ریاست کے مختلف اہم سبجیکٹ کے لئے تدریسی عملہ کے روسٹر ایس سی ایس ٹی کے تحت ریزرو ہونے سے اساتذہ کی تقرری نہیں ہوتی ہے اور اب تو 26000 اساتذہ جن کی ملازمت پر تلوار لٹک رہی ہے ان میں اردو اسکولوں کے بھی بہتر معلمین بھی شامل ہیں۔ ایسے میں معتبر ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق ریاستی حکومت کا شعبہ تعلیمات پرائمری سے لے کر اعلیٰ تعلیمات تک ازسرنو پیرا ٹیچر کی تقرری کے لئے حکمت عملی طئے کر رہا ہے تا کہ کم سے کم خرچ پر اسکولوں کی ضرورتوں کو پورا کیا جاسکے۔ سکنڈری، ہائر سکنڈری اور کالج سطح پر بھی پیرا ٹیچرس کی تقرری کا حکومت کا منصوبہ ہے۔ اس سلسلے میں ارباب اقتدار کے چند اہم ذمہ داران سے تصدیق ہوئی ہے۔ عام انتخابات کے بعد ریاستی حکومت اس سلسلے میں عملی اقدام کرے گی۔ درج ذیل فہرست میں اردو میڈیم کے دس اسکولوں کے نتائج میں سب سے زیادہ نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ کے نام والد کے نام اور حاصل شدہ نمبرات درج کئے گئے ہیں ان کے علاوہ دیگر نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کے اسما اس طرح ہیں۔

دانش گاہ اسلامیہ: میزان الرحمٰن مناظر ابن محمد عرفات عالم 599، عالیہ پرویز بنت پرویز عالم خان 593۔

آسنسول رحمانیہ ہائر سکنڈری اسکول: شاہ فہد ابن محمد نشتر 516، عامرین ناز بنت محمد خالد 490، عرفہ حسین بنت محمد سجاد 483۔

آسنسول حاجی قدم رسول ہائی اسکول: فرحت پروین بنت محمد ممتاز 586، صوفیہ مہتاب بنت محمد مہتاب 582۔

آسنسول ربانیہ گرلس ہائی اسکول: ثنا پروین بنت عبدالقادر 572، سیرا حیات بنت گلزار احمد 557۔

آسنسول عیدگاہ ہائی اسکول: محمد عارف خان ابن فیروز خان 346، ذیشان احمد ابن فیروز احمد 327۔

انجمن گرلس اسکول رانی گنج: تحسین فردوس بنت محمد وکیل 503، سعدیہ پروین بنت فیاض علی 403۔

رانی گنج اردو ہائی اسکول: محمد عدنان انصاری، ابن محمد مفیض 555، محمد احسان ابن محمد ممتاز احمد 453۔

برن پور رحمت نگر اردو ہائی اسکول: تابش آفتاب ابن محمد آفتاب عالم 490، محمد جنید الدین ابن محمد امان الدین 490، عائشہ خاتون بنت افتخار مصطفٰے 444۔

رحمت نگر اقبال اکاڈمی انڈال: محمد عمران انصاری ابن محمد کلام انصاری 504، وحیدہ سندس بنت محمد جمشید انصاری 501۔

مذکورہ تمام اسکولوں کے نتائج میں بہتری آئی ہے۔ خصوصی طور سے ربانیہ گرلس اسکول اور انجمن گرلس اسکول کے نتائج میں بہت ہی زیادہ بہتری آئی ہے۔ آسنسول عیدگاہ ہائی اسکول جو کہ عیدگاہ وقف اسٹیٹ کی جائیداد ہے۔ اس اسکول کی عمارت شاندار ہے۔ میدان بھی ہے، جی ٹی روڈ پر واقع ہے لیکن طلبہ کی گھٹتی تعداد کہیں اسکول کے لئے نقصان دہ ثابت نہ ہو۔ متولیان اور اہل خیر حضرات کی خصوصی توجہ کا طالب ہے یہ اسکول۔

عینین تبسم

ثنا انعام

سعدیہ نشاط

صامیہ پروین

شاہ فہد

میزان الرحمٰن مناظر

عالیہ پرویز

تسکین صبا

ضلع پچھم بردوان کے اردو میڈیم اسکولوں کے نتائج

(1) آسنسول دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول، کل طلبہ 83، کل کامیاب 83، فیصد 100، ٹاپر عینین تبسم بنت محمد عرفات عالم، کل نمبر 599۔ (2) حاجی قدم رسول ہائر سکنڈری اسکول، کل طلبہ 738، کل کامیاب 554، 75 فیصد، ٹاپر محمد فرحان انصاری ابن محمد اسلم، کل نمبر 629، (3) آسنسول رحمانیہ ہائر سکنڈری اسکول، کل طلبہ 207، کل کامیاب 178، 86 فیصد، ٹاپر تسکین صبا بنت عبدالحق، کل نمبر 553۔ (4) آسنسول ربانیہ گرلس ہائی اسکول کل طلبہ 105، کل کامیاب 075، 71 فیصد، ٹاپر صامیہ پروین بنت محمد شمیم، کل نمبر 583، (5) آسنسول عیدگاہ ہائی اسکول، کل طلبہ 043، کل کامیاب 034، 79 فیصد ٹاپر عبدالشعبان ابن محمد فیاض الدین، کل نمبر 373۔ (6) برن پور رحمت نگر اردو ہائر سکنڈری اسکول، کل طلبہ 180، کل کامیاب 137، 76 فیصد، ٹاپر محمد فیضان اقبال ابن آصف اقبال، کل نمبر 542۔ (7) رانی گنج اردو ہائی اسکول، کل طلبہ 090، کل کامیاب 078، 87 فیصد، ٹاپر ابو فہد ابن محمد شمیم، کل نمبر 614۔ (8) انجمن گرلس اسکول رانی گنج، کل طلبہ 130، کل کامیاب 116، 89 فیصد، ٹاپر ساجیہ خاتون بنت محمد سلیم، کل نمبر 568۔ (9) کلٹی ملت گرلس اسکول، کل طلبہ 162، کل کامیاب 131، 81 فیصد، ٹاپر ثنا انعام بنت محمد انعام الدین، کل نمبر 562۔ (10) رحمت نگر اقبال اکاڈمی انڈال، کل طلبہ 052، کل کامیاب 049، 94 فیصد، ٹاپر سعدیہ نشاط بنت نشاط اکبر، کل نمبر 552۔

سیلاب پر قابو پانے کیلئے 80 کروڑ روپے مختص

کوچ بہار اور علی پوردوار میں مختلف ندیوں پر ڈیموں کی ہوگی تعمیر

شمالی بنگال (ایس این بی) شمالی بنگال کے کوچ بہار اور علی پوردوار اضلاع میں کئی ندیوں میں سیلاب ہے۔ ہر سال مونسون کے دوران کئی دریاؤں کے ساحلی علاقوں میں سیلاب آجاتا ہے۔ محکمہ آبپاشی نے کوچ بہار اور علی پوردوار دونوں اضلاع میں سیلاب پر قابو پانے کے مقصد سے مختلف ندیوں پر ڈیموں کی تعمیر کے لیے تقریباً 80 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ بعض مقامات پر ڈیم کی تعمیر کا کام شروع ہوچکا ہے۔ ڈیم کی تعمیر کا کام ریاستی ترقیاتی فنڈ اور آر آئی ڈی ایف (رورل انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ) سے کیا جائے گا۔ محکمہ نے اسے مانسون سے قبل مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ محکمہ کا ماننا ہے کہ اگر کام وقت پر مکمل ہوجاتا ہے تو اس بارش کے موسم میں نقصان بہت کم ہوگا۔ کوچ بہار اور علی پوردوار دونوں اضلاع میں ندیوں میں پانی کی سطح ہر سال مانسون کے موسم میں بڑھ جاتی ہے اور آس پاس کے علاقوں میں سیلاب کی صورتحال پیدا کرتی ہے۔ اسی لیے محکمہ آبپاشی نے دونوں اضلاع کے مختلف دریاؤں کے کمزور مقامات کی نشاندہی کرکے ان پر ڈیم بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ آبپاشی کے ذرائع کے مطابق ریاستی ترقیاتی فنڈ کے تحت کوچ بہار اور علی پوردوار اضلاع میں کل 26 کام انجام دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

کوچ بہار شہر کی سڑکوں اور اس سے ملحق تورشا ندی کے پشتے کی 11.1 کروڑ روپے کی لاگت سے مرمت کی گئی ہے۔ شمالی سنگیماری میں مانسائی ندی کے 600 میٹر پشتے کا کام شروع ہوگیا ہے۔ اس پر 1.99 کروڑ روپے خرچ ہو رہے ہیں۔ مالتیگوری میں تورشا ندی کے دونوں کناروں پر 2750 میٹر ڈیم کی تعمیر کے لیے 4 کروڑ 67 لاکھ روپے خرچ کیے جائیں گے، کالجانی، تورشا سمیت مختلف ندیوں کے سنگم پر 900 میٹر ڈیم کی تعمیر کے لیے 4 کروڑ 60 لاکھ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ چار بلبھوت، جھاؤ کوٹھی میں جیو سنتھیٹک 700 میٹر ڈیم کی تعمیر پر 3 کروڑ 86 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ اس کے علاوہ آر آئی ڈی ایف 28 فنڈ کے تحت کوچ بہار میں بڑے لاکوٹھی اور شمالی پولیماری میں سنکوش ندی پر 5 کروڑ 26 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک ڈیم تعمیر کیا جائے گا۔ ہانسخواہ میں دریائے تورشا پر ڈیم بنایا جائے گا۔ اس کے لیے 1 کروڑ 90 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ مذکورا میں مانسائی ندی پر 900 میٹر ڈیم بنایا جائے گا۔ اس پر 3.5 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔

علی پوردوار ضلع میں بھی بہت سے کام ہوں گے۔ اس میں سے امرپور، نیو لینڈز میں رائڈک ندی پر 800 میٹر ڈیم کی تعمیر کے لیے ریاستی ترقیاتی فنڈ سے 1.44 کروڑ روپے، جھرنا بستی میں ہنسارا جھورا پر 1700 میٹر ڈیم کی تعمیر کے لیے 2 کروڑ روپے، 525 میٹر ڈیم کی تعمیر کے لیے ایک کروڑ روپے۔ ورت باڑی میں دریائے سنکوش پر ڈیم کے لیے 55 لاکھ روپے دیے گئے۔ شمکتلا میں کالکوٹ ندی پر 1550 میٹر ڈیم کی تعمیر کے لیے 1 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جاراکوری میں سنکوشے میں 288 میٹر ڈیم کی تعمیر کے لیے 26 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ آر آئی ڈی ایف میں علی پوردوار اور مغربی جے دیوپور میں رائڈک ندی کے بڑے دلدل پر 2420 میٹر ڈیم بنایا جائے گا۔ اس پر 5 کروڑ 45 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

سیلاب کنٹرول کا کام شروع کرنے کیلئے کمیشن کی اجازت ضروری

جلپائی گوڑی (ایس این بی) مینا گوری میں طوفان متاثرین کے لیے مکانات بنانے کے بعد ضلع انتظامیہ اور محکمہ آبپاشی سیلاب پر قابو پانے کے لیے الیکشن کمیشن سے رجوع کرنے جا رہے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ ضلع میں دریائے تیستا سمیت کل 5 مقامات پر سیلاب کنٹرول کا کام شروع کرنے کی اجازت کے لیے الیکشن کمیشن کو درخواست دینے جا رہی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر شمع پروین نے کہا کہ محکمہ آبپاشی کی طرف سے کمیشن کو تحریری رپورٹ بھیجی جائے گی۔ تیستا ندی سے ملحق کرانتی کے پریم گنج علاقے چانگماری کے علاوہ تین دیگر مقامات پر سیلاب پر قابو پانے کا کام کیا جانا ہے۔

محکمہ آبپاشی کے مطابق گزشتہ سال اکتوبر میں سکم میں جھیل میں شگاف پڑنے سے میدانی علاقوں میں تیستا ندی کے بیسن میں کئی مقامات کو نقصان پہنچا ہے۔ ریاستی محکمہ آبپاشی سے اس کام کے لیے انتظامی منظوری لی گئی تھی لیکن انتخابات کے اعلان کے ساتھ ہی ضابطہ اخلاق نافذ ہوگیا۔ شمالی بنگال میں جون کے پہلے ہفتے سے مانسون شروع ہوتا ہے۔ اگر کام منظور ہو بھی جائے تو مالیاتی منظوری ضروری ہے۔ اب مالیاتی منظوری کے لیے قومی الیکشن کمیشن کی اجازت درکار ہے۔

منگل کو ضلع مجسٹریٹ نے مانسون سے پہلے کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضلع کے تمام بی ڈی اوز، محکمہ آبپاشی، محکمہ ماہی پروری، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ، موسمیات، مرکزی آبی تحقیق محکمہ، فضائیہ کے ساتھ میٹنگ کی۔ انتظامیہ نے سی ڈبلیو سی سے صحیح وقت پر بارش کے بارے میں جانکاری مانگی ہے۔ محکمہ آبپاشی کے شمال مشرقی ڈویژن کے چیف انجینئر کرشنیندو بھومک نے بتایا کہ سکم میں قدرتی آفت کے بعد کلمپونگ، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار اضلاع میں تیستا ندی کے طاس میں 29 مقامات کو خطرناک قرار دیا گیا تھا، جن میں سے 24 سیلاب کی زد میں ہیں۔ کنٹرول کا کام الیکشن سے پہلے شروع ہو چکا تھا۔ اور 5 کام کے لیے مالیاتی منظوری درکار ہے۔ اس کے لیے الیکشن کمیشن کی اجازت ضروری ہے۔ سیلاب کنٹرول کے یہ 5 کام صرف مئی کے مہینے میں مکمل ہونے ہوں گے۔ دوسری صورت میں جون میں شدید بارشیں شروع ہونے پر صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ ہے۔

انتظامیہ الیکشن میں مصروف اور لینڈ مافیا غیر قانونی بھرائی میں مصروف

مالدہ (ایس این بی) انتخابات میں مصروف انتظامیہ کی وجہ سے مقامی لینڈ مافیا پر چاترائل میں رات کے اندھیرے میں سرچ لائٹس کا استعمال کرتے ہوئے ستون کھڑے کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ بلدیہ انگلش بازار کے وارڈ نمبر 25 کے چترائل کے حوالے سے انتظامیہ نے کئی بار چھاپے مارے لیکن لینڈ مافیا لاپرواہ ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ چترائل لوک سبھا انتخابات میں مسئلہ نہ بنے، رات کو پلاٹ بنائے جا رہے ہیں تاکہ اسے عام لوگوں کی نظروں سے بچایا جاسکے۔ اگرچہ مختلف سیاسی جماعتیں چاترائل کی غیر قانونی بھرائی کو روکنے میں کوئی کردار ادا نہیں کر رہی ہیں، لیکن اس پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ شکایت یہ ہے کہ انگلش بازار میونسپلٹی کو مختلف علاقوں سے غیر قانونی طور پر چترائل بھرنے کی اطلاع دی گئی ہے، لیکن کوئی ضروری کارروائی نہیں کی جا رہی ہے۔ میونسپل حکام نے اس معاملے پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ وارڈ نمبر 25 کے گھوش پاڑا علاقہ میں پہلے ہی چترا بلوں کی غیر قانونی ادائیگی بڑے پیمانے پر جاری ہے۔ چترائل کی اکثریت نے آبی ذخائر کی دوبارہ درجہ بندی اور راتوں رات ڈیڈ بنانے اور فروخت کرنے کی کوششوں کا بھی الزام لگایا ہے۔ جو لوگ زمین خرید رہے ہیں ان کے ساتھ لینڈ مافیا کا سیٹلمنٹ معاہدہ ہے۔ رات کے اندھیرے میں پلاٹ کی باؤنڈری بنانے کے لیے ستون بنائے جا رہے ہیں۔ الزام ہے کہ بلدیہ سب کچھ جاننے کے باوجود خاموش ہے۔ وارڈ نمبر 25 کی کونسلر کاکالی کرماکر نے بھی اس سلسلے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ تاہم، یہ چاترائل اب شہر کے باشندوں کے لیے لوک سبھا انتخابات کا مسئلہ بن گیا ہے۔ مالدہ کے ماہرین ماحولیات اس چترائل کو لینڈ مافیا سے بچانے کے لیے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی سے رجوع کرنے جا رہے ہیں۔

آسنسول کے وارڈ 57 میں آتشزدگی

آسنسول (ایس این بی) آسنسول کارپوریشن کے وارڈ نمبر 57 میں فیکٹری کا فضلات میں اچانک آگ لگی۔ مقامی لوگوں سے موصولہ اطلاع کے مطابق یہاں پر ربر اور دیگر فضلات کو ڈمپ کیا جاتا ہے۔ جس میں گرمی کی وجہ سے آگ لگ سکتی ہے۔ آتشزدگی کے سلسلے میں سے طرح طرح کی افواہیں بازگشت کرنے لگے۔ لیکن مقامی لوگوں نے اس کی تردید کی اور کہا کہ شدت کی گرمی سے ہی آگ لگی ہے اور فائر بریگیڈ عملہ نے پہنچ کر آگ کو قابو میں کیا۔ علاقائی طور پر خوف ودہشت کا ماحول بن گیا تھا۔

جموڑیہ میں آلودہ پانی کی تقسیم کا ذمہ دار کون؟

عام عوام پریشان ہے، اجے ندی میں ریت کی غیر سائنسی کانکنی بھی آلودہ پانی کی وجہ

جموڑیہ (ایس این بی) میونسپل کارپوریشن کے بورو 1 میں محکمہ پی ایچ ای کے ذریعہ پانی کی تقسیم کی وجہ سے روزانہ سینکڑوں لوگ پیٹ کی خرابی کا شکار ہو رہے ہیں۔ جموڑیہ پی ایچ ای محکمہ دو آبی پروجیکٹوں کے ذریعے کل 13 وارڈوں میں پانی تقسیم کرتا ہے، جن میں سے ایک اجے دریائے واٹر پروجیکٹ ہے جو دربار ڈانگا میں واقع ہے اور دوسرا کالاجھریا واٹر پروجیکٹ ہے۔ جموڑیہ میں میونسپل کارپوریشن کی طرف سے کل 4 اوور ہیڈز بنائے گئے ہیں، جب کہ دربار ڈنگا واٹر پروجیکٹ کے بیر کلٹی میں دو اوور ہیڈز اور شریشا ڈانگا میں کل 2 اوور ہیڈز ہیں۔ تین ماہ قبل تک پانی کی تقسیم میں کوئی مسئلہ نہیں تھا لیکن گزشتہ تین ماہ سے دربار ڈانگہ واٹر پراجیکٹ سے فراہم کیا جانے والا پانی انتہائی آلودہ ہوچکا ہے۔ مقامی پردیپ یادو نے بتایا کہ آلودہ پانی پینے کی وجہ سے ان کے علاقے میں بہت سے لوگ بیمار ہوگئے ہیں جن میں کئی چھوٹے بچے بھی شامل ہیں جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کانگریس لیڈر روشوانا تھ یادو نے کہا کہ آلودہ پانی کی تقسیم کی وجہ سے بہت سے لوگ طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ اس میں دربار ڈانگہ میں تعمیر شدہ اوور ہیڈز کی باقاعدہ صفائی نہ ہونا اور نہ ہی پانی کی باقاعدہ صفائی شامل ہے۔ اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ بی جے پی لیڈر سنتوش سنگھ نے کہا کہ چورولیا میں واقع کھلی کانوں سے پانی نکال کر اجے ندی میں پھینکا جا رہا ہے اور اوسی پی کا پانی بہت پرانا اور گندا ہو چکا ہے۔ اوسی پی کے گندے پانی کو دریائے اجے میں ڈالے جانے سے دربار ڈانگہ واٹر پروجیکٹ کا پانی بھی آلودہ ہوگیا ہے۔ اس کے لیے ریاستی حکومت کا محکمہ پی ایچ ای کے ساتھ ساتھ میونسپل کارپوریشن پوری طرح سے ذمہ دار ہے۔ مقامی سورج کیسری نے بتایا کہ کوئی گھر ایسا نہیں ہے جس میں آلودہ پانی کی وجہ سے بچے، بوڑھے اور خواتین بیمار نہ پڑ رہے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ماسٹر پاڑا، بینو دھر گلی، حل میل گلی وغیرہ علاقوں میں بہت سے بچے بیمار ہو گئے ہیں اور انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سی پی آئی (ایم) کے رہنما اور جموڑیہ میونسپلٹی کے سابق چیئرمین تاپس کوی نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے ساتھ ساتھ پی ایچ ای محکمہ جموڑیہ میں آلودہ پانی کے لیے پوری طرح ذمہ دار ہے۔ انتظامیہ آلودہ پانی پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی۔ پانی پینے کے بعد لوگ جس طرح بیمار ہو رہے ہیں، یہ ایک دن وبا کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی خراب پائپ لائنوں کی وجہ سے بھی گندا پانی آ رہا ہے۔ اس کے علاوہ چورولیا میں ریت کی غیر قانونی کانکنی کی وجہ سے ندی کا پانی بھی گندا ہو گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے میئر کونسل ممبر سبرت ادھیکاری نے کہا کہ پانی کو جانچ کے لیے میونسپل کارپوریشن کو بھیجا گیا ہے اور اس کی جانچ کی جا رہی ہے۔

سائبر پولیس نے سابق میجر کو حراست میں لے لیا

ہگلی (ایس این بی) چندن نگر پولس کمشنریٹ سائبر کرائم پولیس اسٹیشن نے ایک سابق میجر کو حراست میں لیا ہے۔ ریٹائرڈ میجر رتوک پال نے سیرام پور پارلیمانی حلقہ سے ترنمول امیدوار کلیان بنرجی اور بی جے پی امیدوار کبیر شنکر بوس کی قابل اعتراض اور فرضی آڈیو یوٹیوب چینل پر ایپس کے ذریعے وائرل کی ہے۔ اس فرضی آڈیو کے خلاف کبیر نے یوٹیوب چینل 'امرا کامریڈ' کے خلاف چندن نگر پولس کمشنریٹ کے سائبر کرائم اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی۔ پولیس نے معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے تفتیش شروع کی اور آڈیو پوسٹ کرنے والے شخص تک پہنچ کر اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ پوسٹ رتک پال (سابق میجر) نے کی تھی۔ اسی چینل پر کبیر بوس کا ایک اور ویڈیو بھی پوسٹ کیا گیا تھا، جس کے خلاف کبیر بوس نے اسے فرضی آڈیو قرار دیتے ہوئے پولیس میں شکایت درج کرائی تھی۔ اس واقعہ سے متعلق شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ پولیس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

شدید گرمی کے ساتھ ہیٹ ویو سے لوگ پریشان

آسنسول میں پارہ 45 ڈگری تک پہنچ گیا

آسنسول (ایس این بی) پچھلے دو تین دنوں سے شدید گرمی کی وجہ سے لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہر کا درجہ حرارت 45 ڈگری سے اوپر جانے کے باعث لوگ سورج نکلتے ہی گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ گرمی کی لہر سے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 28 ڈگری رہا۔ آسنسول سے متصل پرولیا ضلع کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بھی 44 ڈگری اور بانکورا کا 45 ڈگری رہا۔ اس کے علاوہ بردوان میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 ڈگری، پناگڑھ کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45.6 ڈگری سیلسیس تھا، جو عام دنوں سے زیادہ ہے۔ صبح 10 بجے تک چلچلاتی گرمی اور تیز دھوپ کی وجہ سے بہت کم لوگ سڑکوں پر نظر آئے۔ اسی وقت دوپہر کے وقت بسوں، ٹوٹو اور آٹو میں مسافروں کی تعداد نہ ہونے کے برابر رہی۔ یہی نہیں دوپہر دو بجے سے شہر کی سڑکیں سنسان ہوگئیں۔ جب کوئی ضروری کام ہونا تھا تو لوگ گھروں سے باہر نکلنے پر مجبور تھے۔ اس کے بعد جوں جوں شام ڈھلتی گئی لوگ خریداری اور دیگر کاموں کے لیے نکل پڑے۔ گزشتہ دو دنوں سے آسنسول اور ملحقہ علاقوں میں شدید گرمی اور گرمی کی لہر کی وجہ سے نظام زندگی درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ گرمی سے بچنے کے لیے لوگ ٹھنڈا پینے کا پانی، شربت، لسی وغیرہ پہن کر منہ پر کپڑا باندھ کر اور چھتری لے کر باہر نکل رہے ہیں۔ گھروں میں کولر اور پنکھے بھی گرم ہوا فراہم کر رہے ہیں۔ گرمی لوگوں کو بیمار کر رہی ہے۔ گرمی کا اثر سب سے زیادہ بچوں میں نظر آتا ہے۔ قے، اسہال، کھانسی اور بخار میں مبتلا بچوں کی وجہ سے اسپتالوں میں بھیڑ ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق آنے والے دنوں میں گرمی سے کوئی راحت نہیں ہے۔

پانی کی قلت کی وجہ سے لوگوں نے کیا کونسلر کے گھر کا گھیراؤ

مدنی پور (ایس این بی) ان دنوں چلچلاتی گرمی کی وجہ سے مختلف مقامات پر پینے کے پانی کی قلت کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ پانی کی قلت کے خلاف احتجاج میں مقامی خواتین نے مدنا پور میں وارڈ نمبر 6 کے کونسلر ڈاکٹر کونک ماجھی کے گھر کا گھیراؤ کیا۔ خواتین کا الزام ہے کہ علاقے میں عرصہ دراز سے پانی کی قلت کا مسئلہ ہے لیکن مقامی کونسلر اور میونسپل انتظامیہ کی جانب سے اس مسئلے کے حل کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو پانی کے لیے شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ خواتین کا الزام ہے کہ انہوں نے پانی کی قلت پر قابو پانے کے لیے متعدد بار مقامی کونسلر اور میونسپل انتظامیہ کی توجہ مبذول کروائی لیکن تاحال وارڈ میں پانی کی قلت پر قابو پانے کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔ جس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے گزشتہ روز مقامی لوگوں نے کونسلر کے گھر کا گھیراؤ کرنے پر مجبور ہو گئے۔ گھیراؤ میں شامل لوگوں نے خبردار بھی کیا ہے کہ اگر انتظامیہ نے وارڈ 6 میں پانی کی قلت پر قابو پانے کے لیے جلد کچھ نہ کیا تو وہ اس سے بھی بڑے پیمانے پر احتجاج کریں گے۔ جس کے لیے مقامی کونسلر اور میونسپل انتظامیہ ذمہ دار ہوگی۔

چھٹی کے دن لوک سبھا الیکشن کے امیدواروں نے بہایا پسینہ

بھیانک گرمی اور چلچلاتی دھوپ میں انتخابی مہم زوروں پر

ہگلی (ایس این بی) کل یوم مئی یعنی مزدوروں کا دن ہونے کی وجہ سے سرکاری اور غیر سرکاری طور پر مغربی بنگال میں چھٹی رہی۔ اس چھٹی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تمام پارٹیوں کے امیدواروں نے شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ میں زوردار انتخابی مہم چلائی۔ بہت سے لوگ یہ طنز کرتے ہوئے بھی نظر آئے کہ اے سی میں رہنے والے چلچلاتی دھوپ میں راستے پر پسینہ بہاتے ہوئے نظر آرہے ہیں اور لوگوں سے ووٹ دینے کی اپیل کر رہی ہیں۔ کچھ لوگوں نے یہ بھی کہا کہ 5 سال تک شاہانہ زندگی گزارنے والے الیکشن میں جیت حاصل کرنے کیلئے ایک ماہ سے کڑی محنت کر رہے ہیں۔

سیرامپور حلقے ایم پی کلیان بنرجی رشڑا اور سیرامپور کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ میں انتخابی مہم چلاتے ہوئے نظر آئے گھر گھر جاکر ووٹ دینے اور حمایت کرنے کی اپیل کرتے ہوئے نظر آئے۔ ان کے ساتھ ساتھ رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین بجئے ساگر مشرا، وائس چیئرمین زاہد حسن خاں، منوج ساو کے علاوہ سیرامپور کے ایم ایل اے ڈاکٹر سدیپتو رائے، چیئرمین گردھاری ساہا، وائس چیئرمین اتم ناگ، سنتوش کمار سنگھ، گور موہن دے اور دیگر کونسلرس اور پارٹی کارکنان بھی موجود رہے۔ ہگلی لوک سبھا اور آرام باغ لوک سبھا کی ترنمول امیدوار رچنا بنرجی اور میتالی باگ بھی اپنے ہمنواؤں کے ساتھ گھر گھر جا کر ووٹ دینے کی اپیل کی۔ سی پی ایم اور بی جے پی کے امیدوار بھی پیچھے نہیں رہے۔ وہ بھی ووٹ کیلئے پسینے بہاتے ہوئے نظر آئے۔

چوچڑا میں ریلی کے دوران سیاسی تصادم

ہگلی (ایس این بی) ہگلی سے لوک سبھا انتخابات میں سی پی آئی (ایم) کے تین امیدواروں کے جیتنے کی امید ہے۔ لیفٹ کانگریس کی جانب سے ایک ریلی کا اہتمام کیا گیا تھا۔ یہ ریلی چوچوڑا کے اکھان بازار سے گھڑی موڑ کی طرف بڑھ رہی تھی کہ اس ریلی نے تصادم کی شکل اختیار کرلی۔ شری رام پور اور آرام باغ سے بائیں بازو کے تین امیدواروں کے ساتھ ہزاروں حامی منگل کو دوپہر 12 بجے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے لیے اکھان بازار میں جمع ہوئے تھے۔ اس کے بعد بائیں بازو کانگریس اور بی جے پی کی ریلی آمنے سامنے آگئی اور دونوں پارٹیوں میں جھگڑا شروع ہوگیا۔ اس دوران بی جے پی کارکنوں نے سڑک بلاک کر دی اور نعرے بازی شروع کر دی۔ اس موقع پر چندن نگر پولس کمشنریٹ کے چوچوڑا پولیس اسٹیشن انچارج رامیشور اوجھا اور دیگر پولس افسران اور اہلکاروں نے مورچہ کا چارج سنبھالا۔ پولیس نے ہلکی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے صورتحال پر قابو پالیا۔ بائیں بازو کی جماعتوں نے الزام لگایا کہ تمام جماعتیں جمہوری طریقے سے کاغذات نامزدگی داخل کر رہی ہیں۔ ریلی کے بعد ہگلی لوک سبھا پارلیمانی حلقہ سے بائیں بازو کے امیدوار منودیپ گھوش نے ہگلی کے ڈی ایم کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ سریرام پور سے سی پی آئی (ایم) لوک سبھا کی امیدوار دیپتا دھر نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کمشنر کو ہوک بھوشن کے پاس اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ آرام باغ پارلیمانی حلقہ سے وپلا دھوسٹرو نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈی) اہتیندو پال کے پاس اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔

گرل فرینڈ کے گھر سے نوجوان کی لاش برآمد

بنگلوں (ایس این بی)

گائے گھاٹہ پولیس اسٹیشن کے تحت املکانڈیا علاقے میں نوجوان کمل سرکار (48) کی لٹکی ہوئی لاش اس کی گرل فرینڈ راما بھاک کے گھر سے برآمد ہوئی ہے۔ کمل کے گھر والوں کا الزام ہے کہ راما اور اس کے شوہر گوپال نے کمل کا قتل کر کے اس کی لاش کو لٹکا دیا۔ فی الحال پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ کمال لکڑی کا کام کرتا تھا۔ ضرورت پڑنے پر کمل نے پاس ہی رہنے والے گوپال سے اس کی زمین رکھ کر پیسے لیے تھے۔ اس دوران کمل اور گوپال کی بیوی کے درمیان اس کے گھر آنے کے دوران ناجائز رابطہ قائم ہوا۔ الزام ہے کہ کمال جو پہلے سے شادی شدہ تھا اس نے اپنی بیوی کے بہت سے زیورات بھی رام کو تحفے کے طور پر دیے تھے تاہم جب اس کا کام دوبارہ سست ہوا تو اس نے رام کو وہ زیورات واپس کرنے کو کہا جس پر دونوں کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ اس دوران گوپال نے کمل کو جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی تھی۔

ٹرانسفارمر میں آگ لگنے سے ترنمول امیدوار موقع پر حاضر

بارکپور (ایس این بی) آسمانی گرمی کی شدت سے عام لوگ تو پریشان ہیں ہی، ساتھ ہی کہیں نہ کہیں آتشزدگی کے واقعات بھی رونما ہو رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں کولکاتا اور تارکیشور اتر پاڑہ آتشزدگی کے واقعات رونما ہوئے اور اب کل دیر رات بارانگر کے وارڈ نمبر 29 میں رام کرشن پورم میں ٹرانسفارمر میں آگ لگنے سے علاقے میں افراتفری پھیل گئی اور حالات بھیانک روپ اختیار کرنے لگا۔ سارا دن انتخابی مہم چلانے کے بعد بارانگر اسمبلی کی ترنمول امیدوار سائینکا بنرجی خبر ملتے ہی موقع پر پہنچ گئی۔ ان کی مداخلت سے فوراً ہی فائر بریگیڈ کے عملے انتظامیہ اور پولس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ فوراً ہی آگ پر قابو پالیا گیا۔ اتنی دیر رات میں ترنمول امیدوار سائنکا بنرجی کے موقع پر پہنچے سے عام لوگ اس کی سراہنا کر رہے ہیں۔ موجودہ کر فائر بریگیڈ اور انتظامیہ کے ذریعہ آتشزدگی پر قابو کرانے کی کارکردگی سے عام لوگوں میں خوشی پائی جارہی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ یہاں اور بھی تو دیگر امیدوار ہیں اور پارٹی ے لوگ ہیں۔ کوئی نظر نہیں آیا۔ لیکن ترنمول امیدواران کے لوگ موقع پر پہنچ کر جس طرح کام کیا ہے وہ واقعہ قابل ستائش اور قابل داد ہے۔